سوال

(788) تہجد رہ جانے کی صورت میں قضائی کا طریقہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر صلوٰۃ اللیل (تہجد) کسی وجہ سے رہ جائے اور فجر کی نماز کا وقت ہو جائے تو یہ تہجد کی نماز کس وقت پڑھی جا سکتی ہے اور کتنی رکعتیں پڑھنی ہوں گی، نیز وتروں کی کیا صورت ہوگی؟ اُسی طرح پڑھیں گے جیسے معمول ہے یا کوئی اور طریقہ ہوگا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

تہجد اگر کسی وجہ سے رہ جائے، تو صبح کے وقت دن میں بارہ رکعت ادا کرنے کا جواز ہے۔

صحیح مسلم میں حدیث ہے:

’وَكَانَ إِذَا غَلَبَهُ نَوْمٌ، أَوْ وَجَعٌ عَنْ قِيَامِ اللَّيْلِ صَلَّى مِنَ النَّهَارِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً‘ (صحیح مسلم، بَابُ جَامِعِ صَلَاةِ اللَّيْلِ، وَمَنْ نَامَ عَنْهُ أَوْ مَرِضَ، رقم: ۷۴۶)

یعنی ’’جب کبھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر نیند یا بیماری غالب آجاتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم دن کو بارہ رکعت پڑھ لیا کرتے۔‘‘

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ علیحدہ بصورتِ وِتر قضاء کی ضرورت نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ :660